ٹی ایس مانسن

تنہا کھڑے ہونے کی جرات کرنا

از صدر تھامس ایس مانسن

میرے پیارے بھائیو، آج رات آپ کے ساتھ ہونا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ ہم جو خدا کی کہانت کے حامل ہیں بھائی چارے کا عظیم بندھن بناتے ہیں۔

ہم تعلیم اور عہد کے ۱۲۱ قطعے اور آیت ۳۶ میں پڑھتے ہیں" کہ کہانت کے حقوق غیر جداگانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جُڑے ہیں۔" کیسا عظیم تحفہ دیا گیا ہے--- کہ کہانت کا حامل ہوا جائے، جو غیر جداگانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جڑا ہے۔ تاہم یہ قیمتی تحفہ اپنے ساتھ نہ صرف خاص برکات لاتا ہے بلکہ متین ذمہ داریاں بھی۔ ہمیں ضرور اپنی زندگیاں ایسے گزارنی ہیں کہ ہم جس کہانت کے حامل ہیں اُس کے اہل ہوں۔ ہم ایسے وقت میں جی رہے ہیں جہاں ہم بہت سی ایسی چیزوں میں گھرے ہیں جن کا مقصد اُن راستوں کی جانب راغب کرنا ہے جو ہمیں ہلاکت کی جانب لے جا سکتے ہیں۔ ایسے راستوں گریز کرنے کے لیے ہمیں عزم اور جرات کی ضرورت ہے۔

مجھے وہ وقت یاد ہے--- اور آج رات یہاں آپ میں سے کچھ کو بھی یاد ہو گا--- جب زیادہ تر لوگ ہمارے معیار کے بہت مماثل تھے۔ یہ بات اب درست نہیں ہے، میں نے حال ہی میں نیو یاک ٹائمز میں ۲۰۰۸ میں ہونے والی تحقیق کے بارے میں ایک مضمون پڑھا۔ نوٹر ڈیم کے ایک ماہرِ عمرانیات نے

پورے امریکہ میں ۲۳۰ نوجوانوں کا تفصیلی انٹرویو لینے والی ٹیم کی سربراہی کی۔ میرا یقین ہے کہ ہم فرض کر سکتے ہیں کہ دنیا کے زیادہ تر حصوں میں نتائج اس سے ملتے جلتے ہی ہوں گے

میں اس انتہائی معلوماتی مضمون کا ایک حصہ آپ کو سناتا ہوں:

انٹرویو لینے والوں نے درست اور غلط، اخلاقی مشکلات، اور زندگی کے معنی کے بارے میں تفصیلی جوابات کے متحمل سوالات پوچھے۔ بے ربط جوابات میں---آپ نوجوان لوگوں کو ان معاملات کے بارے کوئی بھی باشعور بات کہتے ہوئے مشکل میں دیکھتے ہیں۔ لیکن اُن کے پاس ایسا کرنے کے لیے تصور یا الفاظ ہی نہیں ہیں۔

"جب اُن سے اخلاقی مشکل بیان کرنے کا کہا گیا جو اُنہیں پیش آئی ہو، تو نوجوانوں کی دوتہائی یا تو سوال کا جواب ہی نہیں دے سکے یا وہ مسائل بیان کرنے لگے جو سرے سے اخلاقی ہیں ہی نہیں، جیسے اُن کے پاس مخصوص مکان کرائے پر لینے کے لیے پیسے ہیں یا نہیں، یا اُن کے پاس گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ پر مشین میں ڈالنے کے لیے سکے ہیں یا نہیں۔

مضمون مزید بتاتا ہے:

"مخصوص یقین جس کی طرف اُن میں سے زیادہ تر بار بار لوٹے، یہ تھا کہ اخلاقی انتخابات فقط ذاتی ترجیحات کی بات ہیں۔ یہ ذاتی معاملہ ہے، اور جواب دینے والوں نے عموماً یہ کہا، یہ اُس فرد پر منحصر

ہے، میں کہنے والا کون ہوں؟"

"اختیار کی اندھا دھند فرمانبرداری کو دور کرتے ہوئے، بہت سے نوجوان لوگ یہ کہتے ہوئے دوسری انتہا تک چلے گئے ہیں: میں وہی کروں گا جو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے خوشی دے گا، یا جیسا میں محسوس کروں گا۔ میرے پاس یہ جاننے کے لیے کہ کیا کرنا ہے اندرونی احساسات کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں۔"

انٹرویو لینے والوں نے اِس پر زور دیا کہ نوجوان لوگوں کی اکثریت کو جن کا اُنہوں نے انٹرویو لیا "سکولوں، اداروں یا خاندانوں کی طرف سے اخلاقی ادراک بڑھانے کے لیے وسائل ہی نہیں دیے گئے تھے"۱

بھائیو، میری آواز سننے والوں میں سے کسی کو بھی اس بارے میں کوئی شک نہ ہو کہ کیا اخلاقی ہے اور کیا نہیں، نہ ہی یہ شک کہ بطور خدا کی کہانت کے حامل ہم سے کیا توقعات ہیں۔ اس کے باوجود کہ دوسری جگہوں پر ہم کیا دیکھیں یا سنیں، ہمیں خدا کا قانون سکھایا گیا ہے اور سکھایا جا رہا ہے۔ یہ قوانین ناقابلِ تبدیل ہیں۔

اپنی روزمرہ کی زندگی گزارتے ہوئے یہ تقریباً ناممکن ہے کہ ہمارے ایمان کو للکارا نہ جائے۔ ہم اپنے آپ کو قابل قبول یا ناقابلِ قبول چیزوں کے بارے میں خود کو دوسروں کے گھراوء میں بطور اقلیت یا اکیلا کھڑا پا سکتے ہیں۔ کیا ہم میں اخلاقی جرات ہے کہ اپنے یقین پر ثابت قدم رہیں، حتیٰ کہ اگر اکیلے بھی کھڑے ہونا پڑے؟ خدا کی کہانت کے حاملین کے طور پر یہ اہم ہے--- کہ جو بھی مشکلات ہماری راہ

میں آئیں ہم اُس کا سامنہ جرات سے کرنے کے قابل ہوں ۔ٹینیسن کے الفاظ یاد کریں ۔"میری قوت دس کی قوت کی مانند ہے کیونکہ میرا دل پاک ہے"۲

کچھ مشہور لوگ ،اور دوسرے --- جو مختلف وجوہات کی بنا پر عوامی نظر میں ہیں، بڑھتے رجحان میں عمومی طور پر مذہب کا اور بعض اوقات خصوصی طور پر کلیسیا کا تمسخر اڑاتے ہیں ۔اگر ہماری گواہیوں نے مضبوطی سے جڑ نہیں پکڑی تو ایسی تنقید ہمارے اپنے عقیدوں پر شک اور عزم میں لغزش کا سبب بن سکتا ہے۔

لحی کی زندگی کے درخت کی رویا میں ، جو نیفی ۸ باب میں ہے، لحی دوسروں کے درمیان اُن کو دیکھتا ہے جو لوہے کی سلاخ کو تھامتے ہیں جب تک وہ آ کر زندگی کے درخت کا پھل کھا نہیں لیتے ، جو ہم جانتے ہیں کہ خدا کے پیار کی نمائندگی کرتا ہے ۔اور پھر ،افسوس سے، جب وہ پھل کھا لیتے ہیں، تو کچھ اُن کی وجہ سے شرمندہ ہیں جو وسیع اور عریض عمارت میں تھے، جو بنی آدم کے تکبر کی نمائندگی کرتا ہے، جو اُن پر انگلیاں اٹھاتے ہیں اور ان کی تضحیک کرتے ہیں ؛اور وہ ممنوعہ راہوں میں گرتے اور کھو جاتے ہیں ۔ تمسخر اور تضحیک ابلیس کا کیسا زبردست ہتھیار ہے !، پھر ، بھائیو، کیا ہمارے پاس ایسی شدید مخالفت کے سامنے کھڑے ہونے کی جرات ہے؟
میرا خیال ہے اعتقادات میں جرات کا میرا پہلا تجربہ تب رونما ہوا جب میں دوسری عالمی جنگ کے آخر میں ریاست ہائے متحدہ کی بحری فوج میں تھا۔
نئے بحری جوانوں کی ٹریننگ میرے لیے آسان نہیں تھی ، نہ ہی اور کسی کے لیے جو اس میں سے گزرا ہو، کیونکہ پہلے تین ہفتوں میں مجھے یقین تھا کہ میری زندگی کو خطرہ ہے ، نیوی مجھے تربیت دینے کی بجائے مارنے کی کوشش میں تھی۔

میں پہلے ہفتے کے بعد آنے والا اتوار کبھی نہ بھولوں گا۔ہم نے اپنے چیف پیٹی افسر سے خوش آمدید کی خبر پائی، کیلیفورنیا کی ٹھنڈی ہوا میں گراونڈ میں ہوشیار کھڑے میں نے یہ حکم سنا: آج ہر کوئی چرچ جائے گا--- ہر ایک، سوائے میرے۔میں آرام کروں گا! پھر وہ چلایا، تم تمام کیتھولک ہکیمپ ڈیکٹور میں ملو گے---اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔جلدی چل !ایک بڑا گروہ چل پڑا۔پھر اُس کے چیخ کر اگلا حکم دیا،تم میں سے جو یہودی ہیں کیمپ ہینری میں ملیں گے---اور تین بجے سے پہلے واپس نہ آنا۔جلدی چل! کچھ چھوٹا گروہ چل پڑا۔باقی پروٹوسٹنٹ ہکیمپ فریگٹ میں اجتماع کی عمارت میں ملیں گے---اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔جلدی چل!

فوراً میرے ذہن میں خیال آیا، "مانس تم کیتھولک نہیں ہو؛تم یہودی نہیں ہو، تم پروٹوسٹنٹ نہیں ہو۔تم مارمن ہو۔اس لیے تم یہاں کھڑے رہو!" میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں بالکل تنہا محسوس کر رہا تھا۔ جرات منداور پُرعظم ہاں، مگر تنہا۔

اور پھر میں نے میٹھے الفاظ سنے جو میں نے چیف پیٹی افسر کو کہتے سنا۔اُس نے میری سمت دیکھا اور پوچھا،

اور تم لوگ خود کو کیا کہاتے ہو؟ اس لمحے تک میں نے یہ نہ جانا تھا تکہ میرے پیچھے بھی گراونڈ میں کوئی کھڑا ہے۔تقریباً یک زبان میں ہم میں سے ہر ایک نے جواب دیا،: مارمنز "۔وہ خوشی جو میں نے دل میں محسوس کی بتانا مشکل ہے جب میں پیچھے مڑا میں نے مٹھی بھر دوسرے جوانوں کو دیکھا۔

چیف پیٹی افسر نے حیرانی کے اظہار میں اپنا سر کھجایا لیکن آخر کار کہا، اچھا جاو اور کہیں ملنے کی جگہ ڈھونڈو،

اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔ جلدی چل!"

جب میں مارچ کرتے جا رہے تھے تو سالوں پہلے پرائمری میں سیکھی نظم کے الفاظ میرے ذہن میں آئے:

مارمن بننے کی جرات کرو
اکیلے کھڑے ہونے کی جرات کرو
مضبوط مقصد پانے کی جرات کرو
اِس کو بتانے کی جرات کرو

گو کہ تجربہ میری توقعات سے مختلف تھا، میں تنہا کھڑے ہونے کے لیے رضامند تھا اگر ایسا کرنا ضروری ہوتا۔

اُس دن سے لے کر ایسے موقعے ہوئے ہیں جب میرے پیچھے کوئی بھی نہیں کھڑا تھا اور پھر میں تنہا کھڑا ہوا۔ میں کتنا شکر گزار ہوں کہ میں نے بہت دیر پہلے مضبوط اور سچا رہنے کا فیصلہ کیا، اور ضرورت پڑنے پر اپنے مذہب کا دفاع کرنے کے لیے تیار اور مستعد۔

ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے سامنے پڑے کام کے لیے خود کو ناکافی سمجھیں، میں آپ کو ۱۹۸۷ میں، تب کلیسیا کے صدر ر آیزرا ٹاف بنسن کی بات بتاتا ہوں، انہوں نے کہا: تمام زمانوں میں نبیوں نے زمانوں کے صحنوں میں سے ہمارے دنوں کو دیکھا ہے۔ کھربوں لوگ جو مر گئے ہیں اور جو اَبھی پیدا ہونے ہیں ان کی

آنکھیں ہم پر لگی ہیں۔اس بارے میں کوئی غلط فہمی نہ ہو---آپ چنیدہ نسل ہیں۔تقریباً چھ ہزار سال سے خدا نے آپ کو خداوند کی دوسری آمد سے پہلے آخری دنوں میں آنے کے لیے روک رکھا تھا۔کچھ لوگ برگشتہ ہوں گے؛لیکن خدا کی بادشاہی اس کے سربراہ---یعنی مسیح یسوع کی آمد کے لیے قائم رہے گی۔گوکہ بدکاری میں یہ نسل نوح کے دنوں کے مترادف ہوگی،جب خداوند نے زمین کو سیلاب سے صاف کیا،اب کی بار ایک بڑا فرق ہے۔وہ یہ کہ خدا نے آخری وقت کے لیے اپنے مضبوط ترین بچوں کو بچا رکھا ہے جو بادشاہی کو فتح مندی میں اٹھائے رکھیں گے۔

ہاں بھائیو ہم اس کے مضبوط ترین بچوں کی نمائندگی ہیں۔ہماری ذمہ داری ہے کہ باپ کی رکھی تمام جلالی برکات کے لیے اہل ہوں۔ہم جہاں بھی جائیں،ہماری کہانت ہمارے ساتھ جاتی ہے۔کیا ہم مقدس جگہوں میں کھڑے ہیں؟ براے مہربانی خود کو اور اپنی کہانت کو ایسی جگہوں میں جا کر یا کاموں میں شامل ہو کر مشکل میں ڈالنے سے پہلے نتائج پر غور کریں۔ہم میں سے ہر ایک کو ہارونی کہانت عطا کی گئی ہے۔اس سلسے میں ہم سب کو فرشتوں کی خدمت گزاری کی کنجیوں کی قدرت دی گئی ہے۔صدر گورڈن بی۔ہنکلی نے کہا:

" آپ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کچھ ایسا کریں جو آپ کے حق میں فرشتوں کی خدمت گزاری پر پردہ ڈال دے۔

" آپ کسی بھی طرح سے غیر اخلاقی نہیں ہو سکتے۔آپ بے ایمان نہیں ہو سکتے۔آپ دھوکہ یا جھوٹ نہیں بول سکتے۔آپ خدا کا نام بے فائدہ نہیں لے سکتے،یا گندی زبان استعمال کر کے فرشتوں کی خدمت گزاری کا حق نہیں رکھ سکتے۔"۴

اگر آپ میں سے کسی نے سفر میں غلطی کی ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ واپسی کا راستہ ہے۔ اس کا نام توبہ ہے۔ ہمارے نجات دہندہ نے ہمیں یہ بابرکت تحفہ دینے کے لیے اپنی جان دی۔ اس کے باوجود کہ توبہ کا راستہ آسان نہیں اس کے وعدے سچے ہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے، " گو کہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید کیے جائیں گے۔"۵ اور میں (انہیں) مزید یاد نہ رکھوں گا۔٦

آپ میں ایسے بھی ہیں جو خود میں سوچتے ہیں، "میں تمام حکموں پر عمل نہیں کر رہا، اور وہ سب جو کرنا چاہیے نہیں کر رہا، پھر بھی میری زندگی ٹھیک ہی چل رہی ہے۔ میں زندگی میں بغیر حکموں کو مانے لطف لے سکتا ہوں۔" بھائیو، میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ ہمیشہ کے لیے ایسا نہیں ہوگا۔

کچھ ماہ پہلے مجھے ایسے آدمی کا خط ملا جو سمجھتا تھا وہ بغیر حکموں پر عمل کیے برکات پا سکتا ہے۔ وہ اب توبہ کر

چکا اور اپنی زندگی کو انجیل کے اصولوں اور حکموں کی مطابقت میں لا چکا ہے۔ میں اُس کے خط کا ایک حصہ سنانا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ غلط سوچ کی حقیقت کو بیان کرتا ہے: "میں نے سخت راستے پر جا کر یہ جانا ہے یہ نجات دہندہ نے بالکل درست کہا جب اُس نے کہا کہ "ایک آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا؛ کیونکہ یا تو وہ ایک سے نفرت، اور دوسرے سے پیار کرتا ہے؛ یا وہ ایک کو تھامے رہے گا اور دوسرے کو چھوڑ دے گا۔ تم خدا اور دھن کی اکھٹے خدمت نہیں کر سکتے' ۷ میں کے دونوں کو کرنے کے بہت کوشش کی۔ آخر میں میرے پاس صرف کھوکھلا پن، اندھیرا، اور تنہائی بچی جو شیطان اُن کو دیتا ہے جو اُس کے دھوکوں، فریبوں اور جھوٹوں پر یقین کرتے ہیں۔:۸

اُن تمام قوتوں کے خلاف اور تمام آوازوں کے خلاف مضبوط رہنے کے لیے جو ہمیں غلط راہوں میں کھینچتی ہیں، ضرور ہے کہ ہماری اپنی گواہی ہو۔ چاہے آپ ۱۲ یا ۱۱۲ سال --- یا اِس کے درمیان کہیں بھی ہیں --- آپ بذاتِ خود جان سکتے ہیں کہ یسوع مسیح کی انجیل سچی ہے۔ مورمن کی کتاب پڑھیں۔ اُس کی تعلیمات پر دھیان دیں۔ آسمانی باپ سے پوچھیں کہ آیا یہ درست ہے۔ ہمیں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ "اگر تم سچے دل سے، نیک نیتی کے ساتھ، مسیح میں ایمان رکھ کر دعا کرو گے تو وہ اس کی سچائی روح القدس کی قدرت سے تم پر ظاہر کرے گا۔"٩

جب ہم جانتے ہیں کہ مورمن کی کتاب سچی ہے، پھر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جوزف سمتھ حقیقتاً نبی تھا اور کہ اس نے خدا ابدی باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کو دیکھا۔ یہ بھی جانتے ہیں کہ انجیل ان آخری ایام میں جوزف سمتھ کے ذریعے بحال کی گئی --- بشمول ہارونی اور ملکِ صدق کہانت کے۔

جب ہم گواہی پا لیتے ہیں، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنی گواہی دوسروں کو سنائیں۔ ہم میں سے بہت سے بھائی دنیا بھر میں مشن پر گئے ہیں۔ آپ نوجوان لڑکوں میں سے بہت ابھی جائیں گے۔ خود کو اس موقع کے لیے ابھی سے تیار کریں۔ یقینی بنائیں کہ آپ خدمت کرنے کے اہل ہیں۔

اگر ہم انجیل پھیلانے کیلیے تیار ہیں تو ہم پطرس رسول کی مشورت کا جواب دے سکتے ہیں، جس نے زور دیا کہ "ہمیشہ ہر آدمی کو جواب دینے کیلیے تیار رہو جو اُس امید کا سبب پوچھتا ہے جو تم میں ہے۔"١٠۔

ہمیں تمام زندگی اپنے اعتقادات پھیلانے کا موقع ملے گا۔ اگر چہ کہ ہم جانتے
نہیں کہ ہمیں کب ایسا کرنے کیلیے بلایا جائے گا۔ ایسا موقع مجھے ۱۹۸۷ میں ملا، جب میں اشاعت کا کام کررہا تھا اور مجھ کاروباری اجتماع سے خطاب کے لیے سے ڈیلس ٹیکسس، جانے کا کہا گیا، جسے کبھی "کلیسیاوں کا شہر" بھی کہا جاتا ہے۔ اس خطاب کے بعد میں بس پر بیٹھ کر شہر میں سیاحت کے مقامات دیکھنے گیا۔ جب ہم مختلف کلیسیاوں کے پاس سے گزرتے تو بس کا ڈرائیور کہتا، :آپ کے بائیں طرف میتھوڈسٹ چرچ ہے "یاِ" آپکے دائیں طرف کیتھولک گرجا گھر ہے۔"

جب ہم ایک پہاڑی پر واقع لال اینٹوں سے بنی خوبصورت عمارت کے پاس سے گزرے، ڈرائیور نے کہا" اُس عمارت میں مارمن اکٹھے ہوتے ہیں" بس کے پیچھے سے ایک خاتون نے کہا، ڈرائیور کیا تم ہمیں مارمنز کے بارے میں مزید بتا سکتے ہو؟"

ڈرائیور کے بس سڑک کے کنارے روک لی، اور اپنی نشست میں پیچھے مڑ کر کہا، " خاتون میں تو بس یہ جانتا ہوں کہ مارمن وہاں اکٹھے ہوتے ہیں، کیا بس میں سے کوئی مارمنز کے بارے میں کچھ جانتا ہے؟"

میں نے انتظار کیا کہ کوئی جواب دے۔ میں نے ہر فرد کے چہرے پر کچھ کہنے کی خواہش کے جانے پہچانے نشان کے لیے نظر دوڑائی۔ میں نے جانا کہ میری ہی ذمہ داری تھی کہ وہ کروں کو پطرس رسول نے کہا ہے:"ہمیشہ ہر آدمی کو جواب دینے کے لیے تیار رہو جو اُس امید کا سبب پوچھتا ہے جو تم میں ہے۔" مجھے اس کہاوت کا بھی یقین ہو گیا کہ "جب فیصلے کا وقت آ پہنچا تو تیاری کا وقت گزر گیا"

تقریباً اگلے پندرہ منٹ کے لیے مجھے کلیسیا اور ہمارے اعتقادات کے بارے میں بس میں موجود لوگوں کو اپنی گواہی بتانے کا موقع ملا۔ میں اپنی گواہی کے لیے شکر گزار ہوا کہ میں اسے بتانے کے لیے تیار تھا۔

میں اپنے سارے دل اور جان سے دعا کرتا ہوں کہ ہر آدمی جو کہانت کا حامل ہے، اس کہانت کی تعظیم کرے اور اس اعتماد میں سچا ہو جو اس میں اِس کے عطا کرنے پر دیکھایا گیا تھا۔ ہم میں سے ہر کوئی جو خدا کی کہانت کا حامل ہے جانے کہ وہ کیا ایمان رکھتا ہے۔ کاش کہ ہم ہمیشہ اپنے اعتقادات کے لیے کھڑے ہونے کے لیے جرات منداور تیار ہوں، اور اگر اس سلسلے میں ہمیں تنہا کھڑا ہونا پڑے تو ہمارے میں اتنی جرات ہو، اس علم کی مضبوطی کے ساتھ کہ جب ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں تو کبھی اکیلے نہیں ہوتے۔

جب ہم اس عظیم تحفے پر غور کرتے ہیں---کہ " کہانت کے حقوق غیر جدا گانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جڑے ہیں"---میری دعا ہے کہ ہمارا عزم اس کا دفاع کرنے اور اس کے عظیم وعدوں کے اہل ہونے کا ہو۔ دعا ہے کہ ہم ۳ نیفی کی کتاب میں لکھی نجات دہندہ کی ہدایت پر عمل کریں: "اپنی روشنی اونچی رکھنا تاکہ یہ دنیا پر چمکے۔ دیکھو جو روشنی تمہیں بلند رکھنی ہے وہ میں ہوں---وہ جو تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے۔"

کہ ہم ہمیشہ اس روشنی کی پیروی کریں اور اسے دنیا کے دیکھنے کے لیے بلند رکھیں، میری دعا ہے، یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

۱-ڈیوڈ بروکس، "اگر یہ درست محسوس ہو۔۔۔" نیو یارک ٹائمز، ۲۱ ستمبر ۱۱۰۲

۲-ایلفرڈ، لارڈ ٹینیسن، "سر گالاہیڈ"، پہلا بند، ۳—۴، مصرہ

۳۔ازرا ٹاف بنسن، StepsHisIn ''SystemEducationalChurch)

(19878,Feb.fireside,

۴-گورڈن بی ہنکلی؛ Priesthood,theExercisetoWorthinessPersonal

2002MayEnsign,59;2002,JulyLiahona,

۵۔یسعیاہ ۸۱:۱

۶۔ یرمیاہ ۴۳:۱۳

۷۔متی ۴۲:۶

۸-صدر تھامس ایس۔ مانسن کو ذاتی خطوط سے۔

۹-مورونی ۴:۰۱

۱۰۔ا پطرس ۵۱:۳

۱۱-پطرس ۵۱:۳

۱۲-۳ نیفی ۴۲:۸۱